غزل

ہمت سے مشکلات کا صحرا سمٹ گیا
ہم نے بڑھایا پاؤں تو رستہ سمٹ گیا

ایک دوسرے کے بیچ کا رشتہ سمٹ گیا
ہر شخص اپنے خول میں تنہا سمٹ گیا

پھیلا یا جا سکا نہ پھر ایسا سمٹ گیا
اک دن ہر اقتدار کا نقشہ سمٹ گیا

شوکیس میں سجی تھیں تمنائیں ہر طرف
ڈالا جو ہاتھ جیب میں پیسہ سمٹ گیا

کہنا تو چاہتا تھا بہت، لب نہ کھل سکے
نظریں ملیں، سلام میں شکوہ سمٹ گیا

خورشیدؔ شعر کہنا اگر ہے تو یوں کہو
کوزے میں آ کے جیسے ہو دریا سمٹ گیا

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com